(۴۷)

(فرمودہ ۲۹ رجون ۱۹۵۵ء بمقام مری)

"مری سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مورخہ ۲۹ رجون ۱۹۵۵ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز عید الاضحیہ پڑھائی جس کے بعد حضور نے قربانی کے موضوع پر ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جو قریبًا نصف گھنٹے تک جاری رہا۔

خطبہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ زمانہ خصوصیت کے ساتھ قربانیوں کا زمانہ ہے۔ اس میں وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے اور ترقی کر سکتی ہے جو عملاً ہر وقت قربانیوں کے لئے آمادہ رہے۔ حضور نے فرمایا: عیسائیوں نے قربانیاں کیں اور آج تک ان کی نسلیں اس قربانی سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے آہستہ آہستہ اس سبق کو فراموش کر دیا جس کی وجہ سے انہوں نے ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اب ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ متواتر اور مسلسل دین کی راہ میں قربانیاں کرکے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کو قریب سے قریب تر کر دے۔"

(الفضل ۲ رجولائی ۱۹۵۵ء)

افسوس ہے یہ خطبہ الفضل یا کسی دوسرے رسالہ میں شائع نہیں ہوا۔ (مرتب)